دُعاءِ اعتصام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہیں نہایت رحم والے

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُہٗ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں زندہ ہے قائم اُس کو نہ اونگھ

سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

آتی ہے اور نہ نیند اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ

زمین میں ہے کون سفارش کر سکتا ہے اُس کے یہاں

اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا

مگر اُس کے حکم سے جانتا ہے لوگوں کے آگے (کے واقعات) اور

خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ

پیچھے کے اور لوگ احاطہ نہیں کر سکتے اُس کے علم میں سے کسی پر

اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

مگر جسقدر کہ وہ چاہے اُس کی کرسی نے آسمانوں کو اور زمین کو

وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ

سما لیا ہے۔ اور بھاری نہیں ہے اُس پر ان دونوں کی حفاظت اور وہ

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ

برتر ہے عظمت والا ہے دین کے معاملہ میں زبردستی نہیں ہے

(بقیہ صفحہ ۲۴۹) دشجۃ ابی الحسن ہے اور وہ مصر میں چھپ بھی گئی ہے اس میں یہ دعا اسی طرح ہے جس طرح میرا طریقۂ ورد ہے ذرا بھی فرق نہیں ہے۔ ابن بطوطہ سیاح نے جو یاقوت العرشی خلیفہ حضرت ابو الحسن سے نقل کیا ہے اس میں یہ حوقلہ بھی داخل ہے۔ اسفار ابن بطوطہ دیکھ لیجئے۔ الغرض میں کہہ سکتا ہوں کہ ہمارا ورد بعینہ خلفائے خاص اور خلفائے کے خلفاء سے منقول اور اصل کے مطابق ہے پس اسکو تمام اختلافات ورد پر ترجیح ہے علاوہ ازیں مجھے اس کی اجازت حضرت شیخ شیوخ العالم حاجی امداد اللہ صاحب چشتی صابری کی میسر اور حضرت موصوف نے حضرت شیخ ابو الحسن کے خاندان کے خاص ایک بزرگ سید زین العابدین سے مقام شہر مخا اجازت حاصل کی تھی پس بمقتضائے اہل البیت ادری بما فیہ میں اس طریقۂ ورد کو اور اختلافات پر ترجیح دونگا اور جو نسخہ حزب البحر اس متن مندرجہ ذیل میں درج ہے وہ مصنف (شیخ ابو الحسن) کے اصل نسخہ کے مطابق ہے اور جملہ روایتوں کے مطابق ہے اور درود پڑھنے کے وقت بزرگوں نے یہ ادب بتایا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے اسمائے گرامی پر علیہ السلام کہنا چاہئے اس لئے ہر نبی کے نام مبارک کے ساتھ علیہ السلام ہے جیسا کہ دلائل الخیرات میں پڑھا جاتا ہے۔ نسخہ لطائف المنن میں نہیں ہے مگر میں اپنے اس ادب و شوق پر مجبور ہوں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے علیحدہ ذکر کی ضرورت نہیں تمام حزب انہیں کا عطیہ ان ہی کا فیض اور انہی کا کرشمہ ہے (بقیہ آیندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۵۰) سیدنا موسیٰ وسیدنا ابراہیم وسیدنا داؤد وسیدنا سلیمان علیہم السلام سب کو ان ہی کے ذریعے سے جاتا ہے

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ

کہ ہدایت جدا ہو چکی ہے گمراہی سے پس اب جو کوئی گمراہ کرنے والے کو

بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

نہ مانے اور خدا کا یقین کرے تو اس نے اپنے سہارے کے لیے ایک مضبوط

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ق لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ

حلقہ تھام لیا جس کو ٹوٹنا نہیں ہے اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سنتا ہے اور سب کچھ جانتا اور خدا دوست ہے اُن کا جو یقین کرتے ہیں

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط وَالَّذِيْنَ

وہ اُن کو تاریکیوں سے نکالتا ہے نور کی طرف اور جو لوگ

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ

کافر ہیں اُن کا دوست شیطان ہے وہ اُن کو نور سے گمراہی

مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

کی طرف نکالتا ہے (اس وجہ سے) یہ سب دوزخی

النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ایک بار اِعْتَصَمْتُ

ہیں جو دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے میں خدا کی پناہ

بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ

مانگتا ہوں جو کھولنے والا اور روح قبض کرنے والا ہے اور پناہ خدا کی جو سُنتا اور

الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ

جانتا ہے اُس شیطان سے جو رحمت سے دور کیا گیا ہے شروع اللہ کے نام سے

سرخیل توئی وجملہ خیل اند
مقصود توئی ہمہ طفیل اند
ظاہر میں ان کے نام کو لاؤ
نہ لاؤ وہ تمہارے ہیں اگر انکے
ہو دیکھنے والے تو عیسیٰؑ
موسیٰؑ ابراہیمؑ سب میں ان
ہی کو دیکھتے ہیں۔ او جہاں
پاتے ہیں ان کو ہی پاتے ہیں۔
در جملہ جہاں دیدم فیضان محمدؐ را
دیدیم بہر ذرہ سرمان محمدؐ را
در کسوت ہر زاہد عطاہر عابد
دیدم ہمہ یکسر شایان محمدؐ را
اے نصر من واحد یک جانم دو قالب
دیدم ہمہ قالب یک جان محمدؐ را ٭
اس مبارک حزب کے فوائد و برکات
کیا ہیں۔ اس میں اللہ تعالیٰ کا
اسم اعظم ہے جس کی شان ہے
اذا سئل بہ اجاب و اذا دعی بہ اعطے
یہ مصائب سے بہترین بچاؤ
ہے اور اس میں تفریح کروب
ہے خود حضرت سید ابوالحسن
شاذلی فرمایا کرتے تھے لوذکر
حزبی فی بغداد لما اخذت یعنی
اگر اہل بغداد میری اس حزب
البحر کو جاری رکھتے تو کبھی غنیم
ہلاکو اس کو نہ لے سکتا۔
اور بیسیوں فوائد ہیں اور
سیکڑوں برکات ہیں جو اس
حزب کے مداوم کو حسب صلاحیت
شامل حال ہوتی ہیں مجھے

بھی اس کا تجربہ و معائنہ و مشاہدہ ہے، والحمد للہ علی ذلک۔ ۱۲

اعتصام واختتام } اصل حزب میں داخل نہیں اور نہ قدماء سے منقول ہے جب یہ ورد عملیات کی صورت میں آگیا
تو اس فن کے لوگوں نے اسمیں یہ اضافہ کیا میں روزانہ اصل دعا پڑھتا ہوں مگر صفر دیکھیا آجنتا

(بقیہ صفحہ ۲۵۱) کے مہینے میں اس کی ادائے زکوٰۃ کرتا ہوں تو اعتصام و اختتام بھی بمصلحت پڑھ لیتا ہوں اشارات جس طرح میرے شیخ نے بتائے ہیں اسی طرح کیا کرتا ہوں مگر یہ نہیں جانتا کہ یہ اصل حسب ماثور دعا منقول ہے یا متاخرین نے بڑھا لیا ہے مگر اتنا ضرور کہوں گا کہ یہ اشارات بے حد مفید ہیں اس سے ملاحظہ معانی ہے جو لوگ معانی سے بیخبر ہوتے ہیں وہ فقط الفاظ کی برکت سے مشرف ہوتے ہیں معانی کے انوار ان سے بہت دور رہتے ہیں۔ آپ ماشاء اللہ اہل علم ہیں آپ کو معانی میں کیا تلقین کروں۔ آپ مجھ سے زیادہ اس میں دراک ہیں

محمد سلیمان قادری چشتی

از پھلواری

دوسرا خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت الشیخ ابو الحسن شاذلی کے مندرجہ ذیل احوال قابل تحریر ہیں جو حزب البحر کے مصنف ہیں ان کے مقدس حالات و سلسلہ میں بعض باتیں نہایت ہی عجیب و غریب ہیں۔ یہ بزرگ سادات بنی حسن سے ہیں ان کے آبا و اجداد کا مولد و منشا مغرب اقصیٰ (مراکش) ہے مگر حضرت شیخ مغرب سے نکلکر تونس میں قیام پذیر ہوگئے اور علم و فضل میں عرفانی دولت یہیں پائی۔ حضرت عبد السلام بن مشیش انکے مرشد ہیں اور حضرت موصوف کا طریقہ تمام طرق سے علیحدہ ہے کہ حضرت جابر جعفی سے ملتا ہے اور وہ حضرت سیدنا امام حسن علیہ السلام کی طرف منسوب ہیں عن علیہ سیدنا علی عن سیدنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت ابو الحسن کی ظاہری آنکھیں نتھیں ایک مدت تک تونس میں رہے (بقیہ آیندہ)

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ وَاِذَا جَاۤءَكَ الَّذِيْنَ

جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔ جب تیرے پاس وہ لوگ آویں جو ہمارے حکموں کا

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

یقین کرتے ہیں تو ان سے کہو کہ تم پر خدا کا سلام ہو جس نے تمہارے لئے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ

رحمت کا وعدہ کیا ہے بیشک جس نے تم میں سے نادانی سے

سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ

برائی کی پھر توبہ کی اور اپنا عمل درست کیا تو بیشک خدا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ

معاف کرنیوالا مہربان ہے۔ اس قسم کے احکام کی تفصیل ہم اسی لئے کرتے ہیں اور

لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۞ قُلْ اِنِّيْ

تاکہ ظاہر ہو جاوے مجرموں کی راہ اور کہدو کہ مجھے

نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

ممانعت کی گئی ہے کہ ان بتوں کی پرستش کروں جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو

اللّٰهِ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۤءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ

اے رسول تم کہدو کہ اگر تمہاری خواہشوں کا پیرو ہو جاؤں تو گمراہ ہو جاؤنگا اور

اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۞ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ

نہ ہونگا ہدایت پانے والوں سے پھر نازل کی تم پر پریشانی کے

بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَاۤئِفَةً مِّنْكُمْ

بعد امن کی حالت جو نیند تھی جس نے تم میں سے ایک جماعت کو ڈھانک لیا

وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ
اور ایک جماعت کو اُن کے نفسوں نے پریشانی میں ڈالا کہ خدا کی بابت ناحق اور جہالت

غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا
کی سی بدگمانی کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اب ہمارے لیے

مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ
کوئی وسیلہ نہیں۔ (اے محمدؐ) کہدو کہ سب کاموں کا فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے

يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ
اس وقت یہ اپنے دلوں میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جو تجھ سے ظاہر نہیں کرتے تھے

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا
اور کہتے تھے کہ اگر ہمارا اختیار ہوتا تو یہاں ہم مارے نہ جاتے

هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ
تم کہدو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو بھی وہ لوگ جن کے حق میں مارا جانا

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ
لکھا ہوا تھا اپنے مقتل کی طرف نکل پڑتے اور یہ اس لئے ہوا تاکہ امتحان ظاہر کرے

اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ
خدا وہ بات جو تمہارے دل میں ہے اور خالص کرے جو دل میں ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اور خدا دل کی باتوں کو خوب جانتا ہے محمدؐ خدا کا رسول

اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ
ہے اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں کفار کے حق میں سخت ہیں اور آپس میں

(بقیہ صفحہ ۲۵۲) پھر وہاں سے اخراج پر مجبور ہوئے اور مصر میں جلوہ افروز ہوئے۔ یہاں اسکندریہ۔ قاہرہ۔ صحرائے عیذاب ان کے عرفانی انوار سے تاباں ہوگیا حرمین شریفین و یمن میں ان کا غلغلہ بلند ہوا مصری اکابر علماء و عرفان ان کے حلقۂ ارادت میں آئے۔

ہندوستان میں وہ زمانہ قطب الاقطاب باواصاحب اجمیری قدس اسرارہم کا تھا ۵۹۳ھ میں پیدا ہوئے اور ۶۵۶ھ میں انتقال فرمایا کئی صدی تک مصر و مغرب میں یہ سلسلہ محیط تھا اس سلسلہ میں اکابر فقہا و محدثین گذرے ہیں اور حضرت ابوالحسن اور ان کے خلفاء نے حقائق و معارف علوم ربانی بہت بیان فرمائے ہیں اور لوگوں نے ان سے بیشمار فائدے اٹھائے ہیں مسائل تصوف میں نہایت محققانہ اور مجتہدانہ روش رکھتے تھے وہ اپنے مریدین کو کسی شیخ کے پاس طالب ہونے سے روکتے نہ تھے بلکہ فرماتے تھے نحن لا نقید علی خو انہ لا یجمع بغیرنا انما نقول لہ ان وجدت منہلا اعذب من منہلنا فعلیک بہ۔ حضرت ابوالعباس مرسی جو آپ کے سب سے بڑے خلیفہ تھے فرماتے ہیں کہ ہم لوگ سب شیوخ زمانہ کے سیرابی کے لئے جاتے تھے۔ مگر سچ یہ ہے کہ سوائے اس چشمۂ شیریں کے کہیں سیرابی نہ ہوتی تھی۔ شیخ ابوالحسن کبھی یہ بھی فرماتے کہ میرا طریقۂ عرفان اہل مشرق و اہل مغرب سے بالکل علیحدہ ہے ہمارے ہاں شجرہ و سندگی ضرورت نہیں۔ یہاں محض موہبت اور جذب الٰہی ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فقط ہمارے مربی ہیں۔ جو کچھ پایا ان ہی سے پایا (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۵۳) کبھی فرماتے کہ عبدالسلام بن مشیش (آپ کے پیر) میرا ابتدائی مربی تھا۔ اب ہم اور ہی دریاؤں سے سیراب ہوتے

بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

رحم دل ہیں رکوع سجدہ کرتے ہیں خدا کے فضل

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

اور خوشی تلاش کرتے ہیں اُن کی پیشانیوں پر سجدے کی

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

نشان ہیں اُن کی یہی خصلت توریت اور

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڱ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ

انجیل میں ہے (کہ نیک لوگ ایسے ہوا کرتے ہیں) اُنکی مثال اُس کھیتی کی طرح سی ہے جس نے

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ

پس او نچا کیا پس وہ سخت ہو کر سیدھی اپنی جڑ پر کھڑی ہو جائے (اور)

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط وَعَدَ

اپنے مالک کو خوش کرے تاکہ ایسے مسلمانوں سے خدا کافروں کو رنج میں لائے اور خدا

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

یقین کرنے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کے لیے مغفرت کا وعدہ

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۞ اَلِفْ بَا تَا ثَا

کرتا ہے اور ثواب عظیم کا الف با تا ثا

جِيْمْ حَا خَا دَالْ ذَالْ رَا زَا سِيْنْ شِيْنْ

جیم حا خا دال ذال را زا سین شین

صَادْ ضَادْ طَا ظَا عَيْنْ غَيْنْ فَا قَافْ

صاد ضاد طا ظا عین غین فا قاف

ہیں۔ شیخ ابوالحسن نے یہ پیشینگوئی فرمائی تھی کہ میرے واسطے پانچ ہیں میرے طریقے کا ایک آفتاب عالمتاب ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور حضرت شیخ محمد حنفی شاذلی کا زمانہ آگیا ان کے تصرفات اور کرامات نے بھی عام احاطت پیدا کی اور قطب و غوث کہلاتے تھے مگر جیسے ہندوستان میں حضرت امام ربانی شیخ احمد سرہندی مجدد رحمۃ اللہ علیہ کثیر الدعاوی گزرے ہیں اور بعضے اور اوراک و معارف میں منفرد ہیں یہ بزرگ بھی اسی طرح ہیں یہ حضرت غوث الثقلین سے حضرت شاذلی کا درجہ زیادہ بتاتے ہیں۔ اور اسی پر کفایت نہیں بلکہ فرماتے ہیں کہ اسوقت اگر شیخ عبدالقادر ہوتے تو میرا ادب کرتے۔ یہ اقوال بلا تردید امام شعرانی نے طبقات کبریٰ میں نقل کیے ہیں اور معہذا مقامات اولیاء میں ہم لوگوں کو دخل نہ دینا چاہیے البتہ جمہور کے خلاف کسی بزرگ کا کوئی مکشوف ہو تو واجب التاویل ہے مگر اس کی عظمت وجلالت میں کوئی فرق نہیں حضرت علی وفا مصری بن محمد وفا مصری جو اکابر اس طریقہ عالیہ شاذلیہ کے گذرے ہیں وہ اپنے والد قطب زمانہ سید محمد وفا کی نسبت فرماتے ہیں "سیدی ووالدی صاحب الختم الاعظم فالشاذلی وجمیع الاولیاء من جنود مملکتہ وهو يحكم ولا يحكم عليه في سائر الدوائر فلا يقال لنا لم لا تقرؤن حزب الشاذلي لانه مكن اتباعه" امام شعرانی (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۵۴) یہاں پر کچھ بولے اور یوں کہا کہ شئی ختم ولایت محمدیہ تو ایک جماعت صادق الاحوال گو رہی ہے پس میرے خیال میں ہر زمانہ میں ایک خاتم ہوتا ہے جس طرح ہر ولی کیلئے ایک شخص ہے واللہ اعلم بالصواب (طبقات کبریٰ جلد ۲ صفحہ ۱۴) مرشد عالم مرشدی و مخدومی مولانا شاہ بدر الدین چشتی قادری سجادہ نشین پھلواری شریف کا سرفراز نامہ درج کیا جاتا ہے جس میں آپ نے حزب البحر کی اجازت کے ساتھ چند مخلص طریقے اس کے عمل کی تعلیم فرمائے ہیں میں نہیں چاہتا کہ ان نعمتوں کو اپنے لئے مخصوص اور مخفی رکھوں اس واسطے کتاب میں درج کرتا ہوں تاکہ ہر طالب راہ مولیٰ اور حاجت مند مقاصد دنیا اس سے فائدہ اٹھا سکے حضرت اقدس کا سرفراز نامہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا ومولانا محمد وآلہ وصحبہ وسلم
دعائے حزب البحر بموافقت روایت و اجازت حضرت حاجی امداد اللہ صاحب چشتی صابری قدس اللہ سرہ میں نے چھپوایا تھا تین نسخے اس کے آج آپ کی

كَاف لَام مِيم نُون وَاو هَا يَا ۔ يَا رَبّ
کاف لام میم نون واو ہا یا اے خدا

سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبّ
ہمارا کام ہمارے لئے آسان کر اور ہم پر مشکلات نہ ڈال اے پرورش کرنے والے

دُعَاءِ حِزْبُ الْبَحْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے

يَا اللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ
اے خدا اے بزرگ اے بردبار اے دانا تو ہی میرا معبود و مددگار ہے اور تیرا ہی علم مجھ کو کافی ہے

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ
پس اچھا پروردگار میرا پروردگار اور اچھا کافی میرا کافی ہے غالب کرتا ہے تو جس کو چاہے

وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ
اور تو ہی غالب اور رحم والا ہے۔ سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے حفاظت کا حرکات

وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ
اور سکنات اور بول چال الفاظ اور ارادوں اور خیالات میں جو از جنس

الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ
گمان اور شک اور وہموں سے ہوں جو دلوں پر حجاب بن جانے والے

مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا
پوشیدہ باتوں پر اطلاع پانے سے کہ مومنین بیشک امتحان میں ہو گئے ہیں اور ہلائے گئے ہیں

شَدِيْدًا اَحَبَّ لفظ یعنی شدیدا پڑھ چکے تو داہنی انگشت شہادت آسمان
سخت ہلایا جانا۔

نصاب دینے کی اور دوسروں کو اسی
خدمت میں روانہ کر دیا ہے، اس پر اپنی طرف سے آپ کو اجازت پڑھنے کی
طرح کی اجازت بھی میں نے لکھا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اس حزب کی تاثیر و منافع سے متمتع فرمائے میری
خاندانی اجازت میں جو مجھے اپنے پیر و مرشد حضرت مولانا شاہ محمد علی صاحب حبیب قادری (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۵۵) قدس اللہ سرہٗ سے ہے اس کے نصاب میں تو ترک حیوانات اور دوام پڑھنے میں فقط گائے کا گوشت ترک ہے مجھے سفر میں (جس زمانہ میں اتنا زیادہ سفر ہوا کرتا تھا کہ دوستوں نے رجال الغیب کی پھبتی کہی تھی غریب و امیر سب کے گھر جانا ہوتا تھا) کسی غریب سے یہ کہنا کہ میں گائے کا گوشت نہیں کھاتا ہوں شرم کی بات معلوم ہوتی تھی اسلئے اس کے پڑھنے اور نصاب کے دینے کا ارادہ ہی کبھی نہیں کیا مگر معظمہ میں جب حضرت عارف باللہ حاجی امداد اللہ قدس سرہٗ سے مجھے اس کی اجازت ایسی ملی جس میں نصاب کے اندر بھی حیوانات کا ترک نہیں اور بعد میں بھی گائے کے گوشت سے پرہیز نہیں تو میں نے حرم شریف کے اندر ہی اس کا نصاب دیا اور واپسی کے بعد مکان پر بھی مکرر بہت دفعہ نصاب دیا اور ہر سال ماہ صفر میں پرانے نصاب دیئے ہوئے اور کچھ نئے آدمی خانقاہ کی مسجد میں نصاب دیا کرتے ہیں۔

کی طرف اشارہ کرے وَاِذْ يَقُولُ الْمُنٰفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي

اور جب کہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے

قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهٗٓ اِلَّا غُرُورًا

دلوں میں مرض ہے کہ ہم سے اللہ اور رسول نے نہیں وعدہ کیا تھا مگر دھوکے کا

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اس جگہ یعنی اُنصرنا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال

پس ہم کو ثابت قدم رکھ اور غلبہ دے

کرے وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسٰى

اور ہمارے لئے کار آمد کردے اس دریا کو جیسا کہ کار آمد کردیا تھا دریا کو موسے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

علیہ السلام کے لئے اور کار آمد کردیا تھا آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے لئے

وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور کار آمد کردیا تھا پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام کے لئے

وَسَخَّرْتَ الرِّيحَ وَالشَّيٰطِينَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ

اور حکم میں کردیا تھا ہوا اور شیاطین اور جنوں کو سلیمان علیہ السلام

السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

کے لئے اور ہمارے کار آمد کردے اپنے اس دریا کو جو زمین میں ہے اور آسمان میں

وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ

اور ملک اور جہان میں ہو اور دنیا کے دریا کو اور آخرت کے دریا کو

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

اور ہمارے کار آمد کردے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اسی کے قبضہ میں ہے ملکیت ہر چیز کی

كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا

کاف ہا یا عین صاد کاف ہا یا عین صاد کاف ہا یا عین صاد

اس لیے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اور اس کے اوّل دفعہ پڑھنے میں ہر حرف

طریقہ ورد

میرا اپنا قدیم خاندانی طریقہ نصاب حزب البحر کا اور انواع حاجات میں جس جس طرح پر پڑھا جاتا ہے۔ ذیل میں لکھ دیتا ہوں تاکہ اس آسان طریقے سے پڑھئے اور دوسروں سے دلوائیے اور حسب ضرورت حاجات میں اس طریقے سے پڑھنے اور پڑھنے کو بتائیے جو ذیل میں تفصیل سے لکھا جاتا ہے۔ نصاب کا قدیم طریقہ جو کہ تمام ہندوستان کے مشائخ کے (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۵۶) خاندان میں ترک حیوانات کے ساتھ معمول اور جاری ہے وہی طریقہ خاندان مجیبیہ میں بھی ہے ترک حیوانات جمالی وجلالی کرے روغنوں میں تل کے تیل اور روغن بادام کی اجازت ہے دریا یا تالاب کا پانی استعمال کرے آب چاہ سے بھی پرہیز کرے تنہائی میں روزہ رکھکر پڑھے ایسی چھری سے جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو اپنے چاروں طرف زمین پر خط کھینچ کر دائرہ بنا دے سامنے پچھم کی طرف سے شروع کرے اور داہنے لاکر پیچھے سے لے جاکر بائیں طرف سے ہوکر ابتدائی خط تک پہنچا کر اس جگہ اُس کو زمین میں دھنسا کر چھری کو کھڑی گڑی ہوئی چھوڑ دے اور قبلہ رو بیٹھ کر نصاب کی غرض سے آیاتِ اعتصام اور دعائے حزب البحر اور دعائے اختتام کو بہ یک وضو پڑھے۔ عودِ و لوبان کا بخور جلائے دعوت کبیر تین دن میں تین سو ساٹھ بار اس حساب سے کہ ہر روز ایک سو بیس بار پڑھے تین روز میں بحسب شرائط تمام کرنے کے بعد قبولیت عمل کے واسطے ایک گاؤ یا ایک خصی راہِ حق میں قربانی کرے اور صالحین وغیرہ کو کھلائے دعوت متوسط بارہ دن میں تین سو ساٹھ بار تمام کرے یعنی ہر روز تیس بار پڑھے اور ہر روز ایک مرغ صدقہ کرے اور ہو سکے تو کچھ نقد بھی ہر روز دے یہ شرط فقط دعوت متوسط میں ہے دعوت صغیر یہ کہ چالیس دن میں یہ تعداد مذکور پوری کرے بعض کا قول ہے کہ چاہے تو چھ دن میں تمام کرے (باقی آئندہ)

کیساتھ اُنگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرے اسطرح کہ اول حرف کے ساتھ

چھنگلیا پھر دوسرے حرف کیساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف

کیساتھ بیچ کی انگلی چوتھے کیساتھ اُنگلی شہادت کی پانچویں کیساتھ انگوٹھا

بند کرے اور اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کیساتھ اسی ترتیب سے

کھولدے پھر تیسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کیساتھ بند کرے (اُنْصُرْنَا) یہاں پر یعنی

ہماری مدد کر

اُنصرنا پڑھنے میں پہلی اُنگلی یعنی چھنگلیا کھولدے) فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ

کیونکہ تو سب سے بہتر مدد کرنیوالا ہے

وَافْتَحْ لَنَا (یہاں اسیطرح دوسری انگلی کھولدے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ

اور ہم کو فتح دے — کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے

وَاغْفِرْ لَنَا یہاں تیسری انگلی کھولدے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ وَ

اور بخش ہم کو — کیونکہ تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور

ارْحَمْنَا یہاں چوتھی اُنگلی کھولدے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ فَارْزُقْنَا

رحم کر ہم پر — کیونکہ تو سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے اور ہم کو روزی دے

یہاں پانچویں اُنگلی کھولے اور ترتیب کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی ہے

فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ

کیونکہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے اور ہماری حفاظت کر کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت کرنیوالا ہے

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ

اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو ظالموں کی قوم سے بچا اور عنایت کر ہم کو اپنے پاس سے

(بقیہ صفحہ ۲۵۷) روزانہ ساٹھ بار کے حساب سے نصاب کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ سال بھر تک

رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ

ایک اچھی ہوا جیسی کہ وہ تیرے علم میں ہے اور چلا اس کو ہم پر اپنی

خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ

رحمت کے خزانوں میں سے اور لے چل ہم کو اس کے ذریعہ سے لے چلنا عزت کا اور مع

السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ

سلامتی دین اور دنیا اور آخرت کے امن چین کے ساتھ کیونکہ تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُوْرَنَا (یہاں پر یعنی اُمُورَنا

ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ آسان کر ہمارے لئے ہمارے تمام کام

پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال رکھے) مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ

دلوں اور بدنوں کے چین

أَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ

کے ساتھ اور سلامتی اور امن کے ساتھ ہمارے دین اور دُنیا میں اور رہ

صَاحِبَنَا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِي أَهْلِنَا وَاطْمِسْ

ہمارا ساتھی سفر میں اور ہمارے پیچھے محافظ ہمارے گھر بار میں اور بگاڑ دے

عَلٰى وُجُوْهِ (اس جگہ یعنی وُجُوہ پڑھنے میں تصور اعداء اپنے ہاتھ کی

منھ

مٹھی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے) أَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ

ہمارے دشمنوں کے اور اُن کو مسخ کر دے

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ

اُن کی جگہ پر کہ نہ طاقت رکھیں وہ ہم پر گذرنے کی اور نہ ہماری طرف

إِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

آنے کی (جیسا کہ تو نے فرمایا ہے) کہ اگر چاہیں ہم تو اُن کی آنکھوں کو ہٹ کر دیں کہ وہ راستہ کی طرف

فَأَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ

پھر کہاں دیکھ سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو مسخ کر دیں اُن کو اُن کی جگہ پر

بلاناغہ ایک بار پڑھ لیا کرے اور سوائے گائے کے گوشت کے کسی حلال چیز سے پرہیز نہیں ہے نصاب کے بعد ہر روز ایک بار عصر کی نماز کے بعد پڑھا کرے اور گائے کے گوشت سے ہمیشہ پرہیز رکھے اگر حصولِ دولت و مال اور اپنے کاموں کے ثبات و استقلال کی غرض سے پڑھے تو پہلے تین بار انّا کفینٰک المستھزئین سے آخر سورت تک پڑھ لیا کرے اور اگر کسی بڑی مہم کے سراد ر آسان ہونے کے واسطے پڑھے تو حزب البحر کے اندر کلام اللہ کی جو آیتیں ہیں وہ جس سورت کی آیت ہوں وہاں سے تمام سورت تک تمام کرکے پڑھے۔ دشمن کے کمزور کرنے کو اول تین بار سورہ اذا زلزلت الارض پڑھ کر حزب البحر پڑھے چشم زخم کے دفع کی غرض سے آیت کریمہ وان یکاد الذین کفروا لیزلقو تک سے للعالمین تک تین بار سورہ کافرون تین بار سورہ اخلاص تین بار سورہ فلق تین بار سورہ ناس تین بار پڑھے کسی کو اپنی طرف مائل کرنے اور محبت و تسخیر کے لئے چالیس بار پڑھ کر عرق گلاب پر پھونکے ہر بار جب اس مقام پر پہنچے وھب لنا من لدنک ریحا طیبۃ کما ہی فی علمک تو اس آیت کو ستر بار پڑھے یحبونہم کحب اللہ والذین اٰمنوا اشد حبا للہ اس کے بعد الٰہی الف المحبۃ والمودۃ فی قلب فلان (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۵۸) ابن فلانہ آمین آمین تین بار پڑھے بعد اسکے بقیہ حزب البحر کو تمام کرے ہر بار اسی طرح پڑھکر عرقِ گلاب پر دم کرے تین روز پڑھنے کے بعد کسی شیشہ میں رکھے جب مطلوب سے ملاقات کو جائے تو اس عرق کو لے کر اپنے منھ اور ہاتھوں پر لگائے اور دفع اعدا کے لئے ہر روز ۳۲ بار پڑھے اور ہر بار جب اس مقام پر پہنچے و اطمس علیٰ وجوہ اعدائنا تو اس اسم کو ستر بار پڑھے یا قاہر ذوالبطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامہ یا قاہر اس کے بعد کہے ادفع شر فلان بن فلانۃ واجعلہ مشغولا بنفسہ فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ رب العالمین ایک بار بیمار کی شفا کے واسطے ہر روز پچیس بار پڑھے اور ہر بار جب اس آیت پر پہنچے بسم اللہ الذی لایضر مع اسمہ شئ الخ تو اس آیۃ شریفہ کو ستر بار پڑھے وننزل من القرآن ماہو شفاء ورحمۃ للمومنین اور کہے یا شافی اشف فلان بن فلانۃ من جمیع الاسقام والآلام سفر کی سلامتی اور طریق کے امن کیلئے سفر کرنے سے پہلے بارہ بار پڑھے اور ہر بار جب

فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُونَ ۔ يٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ

پھر نہ طاقت رکھیں وہ وہاں سے چلے جانے کی اور نہ لوٹ سکیں یٰس قسم ہے قرآن

الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ عَلٰى صِرَاطٍ

محکم کی بیشک آپ پیغمبروں میں سے ہیں سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ؕ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

راستہ پر (یہ قرآن) اُتارا ہوا ہے (خدائے) غالب اور رحیم کا تاکہ ڈرائیں آپ اس قوم کو کہ

اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۔ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

اُن کی پہلی نسلیں نہیں ڈرائی گئیں اس وجہ سے وہ غافل ہیں سچی ہوچکی ہے (خدا کی) بات اکثر

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۔ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

بہتوں پر پھر بھی یہ ایمان نہیں لاتے۔ ہم نے ڈال دیئے ہیں اُن کی گردنوں میں

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۔ وَجَعَلْنَا

طوق کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں پس اُن کے سر اُلل گئے ہیں اور قائم کردی ہے ہم نے

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

ایک دیوار ان کے سامنے اور پیچھے اُن کے ایک دیوار کہ اس نے اُن کو آڑ میں کردیا

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۔ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

پس وہ دیکھ نہیں سکتے۔ بگڑ جائیں منھ بگڑ جائیں منھ

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہر بار میں یہاں دل میں

بگڑ جائیں منھ

اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہوجائیں اور اُلٹا ہاتھ زمین پر مارے

ہر بار میں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ

(جیسا قیامت کے بارے میں ہے) اور جھک جائیں گے منھ (خدائے) حی وقیوم کے سامنے نا مراد

حَمَلَ ظُلْمًا ۔ طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

گناہ کا بار اُٹھایا طٰس طٰسم حم عسق ملادیا دو دریاؤں کو

اس مقام پر پہنچے بحول اللہ لایقدر علینا تو ستر بار پڑھے یا حفیظ احفظنی من جمیع الآفات یا ارحم الراحمین۔ بادشاہ اور حکام اور دولت مندوں کی تسخیر کی نیت سے ہر روز اکیس بار پڑھے یا عزیز عززنی فی عین ابن فلانہ اس کے بعد تین بار سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پڑھے۔ ان سب کے تمام کرنے کے بعد اس بادشاہ یا حاکم (باقی صفحہ آئندہ)

ملہ ستر العرش سے لایقدر علینا تک سات بار پڑھا جاتا ہے اسلئے سات جگہ سہولت کے لئے لکھ دیا گیا ۱۲ منہ

يَلْتَقِيٰنِ ○ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ○ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

ایک ساتھ بہتے ہیں اور بیچ میں اُن کے ایک پردہ ہے کہ اپنی حد سے تجاوز نہیں کرتے حم حم حم

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ } حم چونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے اس لئے سات جگہ لکھا گیا۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور

حم حم حم حم

دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا } اندر کی طرف دم کرکے تمام بدن پر ملے

گرم ہوا کام اور آگئی مدد پس وہ ہم پر

يُنْصَرُوْنَ ○ حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۱﴾

فتح نہیں پا سکتے۔ حم اس کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے اور دانا ہے

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي

گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنے والا سخت عذاب والا بڑے

الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ

اختیار والا کوئی معبود اس کے سوا نہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے بسم اللہ

بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ { یہاں

ہمارا دروازہ ہے تبارک الذی ہماری چہار دیواری ہے یٰس ہماری چھت ہی کہیعص

داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرے چھنگلیا سے شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے اول حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے دوسرے پر اس کے پاس والی تیسرے پر درمیانی چوتھے پر

كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ } انگشت شہادت۔ پانچویں پر انگوٹھا ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کرے { یہاں

ہم کو کافی ہے حمعسق

حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ } انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں۔

ہماری پناہ ہے پس اللہ تجھ کو اُن کے مقابلہ میں کافی ہوجائیگا

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور

(بقیہ صفحہ ۲۵۹) یا دولتمند وغیرہ کے سامنے جاکر دور سے سلام کرے آدائے قرض کے واسطے ہر روز پندرہ بار پڑھے اور جب اس جگہ پہنچے وارزقنا فانک خیر الرازقین تو ستر بار پڑھے اللھم اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک عمن سواک۔

فتح باب رزق کے لئے اکتیس ۳۱ بار عرق گلاب پر پڑھکر پھونکے اگر گلاب نہ ملے تو نہر کا پانی جو طلوع آفتاب سے پہلے لایا گیا ہو اُس پر پڑھے اور ہر بار جب اس مقام پر پہنچے افتح لنا فانک خیر الفاتحین تو ستر بار قل اللھم مالک الملک سے بغیر حساب تک پڑھے اور اس عرق یا پانی دم کئے ہوئے سے اپنے دونوں ہاتھ اور منہ دھوئے دعائے حزب البحر کی دس شرطیں ہیں جس کی رعایت ہر پڑھنے والے کو ضروری ہے۔ اجازت صحیح زکوٰۃ صحیح پاکی جوارح جمعیت خاطر۔ پابندی شریعت۔ اکل حلال۔ خبیث مراد طلب نہ کرنا۔ اعتصام واختتام۔ اشارات حزب اگر کبھی ناغہ ہوجائے تو مکرر نصاب دے ۰۰ محمد بدرالدین از پھلواری ۰۰ ۲۹ شعبان۔ یکشنبہ ۱۳۴۳ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ والصلوٰۃ علی نبیہ۔ طریقہ خاص نصاب حزب البحر کا کہ حالت نصاب میں یا بعد نصاب کے لباس اور کھانے پینے میں سوائے ممنوعات شرعیہ کے دوسری کسی چیز سے پرہیز نہیں ہے بقید تاریخ چھٹی ساتویں آٹھویں ماہ صفر کے تین دن تک روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے اور ہر روز تین بار پڑھے۔ چاشت کے وقت ایک بار مغرب کے بعد ایک بار عشاء کے وقت ایک بار (بقیہ آئندہ)

عَیۡنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیۡنَا بِحَوۡلِ اللّٰہِ لَایُقۡدَرُ عَلَیۡنَا ۴

حق تعالےٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے خدا تعالےٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا

سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَیۡنَا وَعَیۡنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیۡنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالےٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بِحَوۡلِ اللّٰہِ لَایُقۡدَرُ عَلَیۡنَا ۳ سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَیۡنَا

خدا تعالےٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَیۡنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیۡنَا بِحَوۡلِ اللّٰہِ لَایُقۡدَرُ عَلَیۡنَا ۴

اور حق تعالےٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے خدا تعالےٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا

سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَیۡنَا وَعَیۡنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیۡنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالےٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بِحَوۡلِ اللّٰہِ لَایُقۡدَرُ عَلَیۡنَا ۵ سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَیۡنَا

حق تعالےٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا۔ عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَیۡنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیۡنَا بِحَوۡلِ اللّٰہِ لَایُقۡدَرُ عَلَیۡنَا ۶

اور حق تعالےٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالےٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا

سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَیۡنَا وَعَیۡنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیۡنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالےٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بِحَوۡلِ اللّٰہِ لَایُقۡدَرُ عَلَیۡنَا ۷ سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَیۡنَا

حق تعالےٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا۔ عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَیۡنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیۡنَا بِحَوۡلِ اللّٰہِ لَایُقۡدَرُ عَلَیۡنَا

اور حق تعالےٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالےٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

وَاللّٰہُ مِنۡ وَّرَآئِہِمۡ مُّحِیۡطٌ ۝ بَلۡ ہُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ فِیۡ

اور اللہ اُن کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے بلکہ یہ کتاب قرآن مجید ہے

لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ۝ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حٰفِظًا ص وَّہُوَ اَرۡحَمُ

لوح محفوظ میں بس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ

(بقیہ صفحہ ۲۶۰) پس چاہئے کہ دہ - صفر کو غروب آفتاب کے پہلے بنیت خالص عبادت حق تعالےٰ کے تین روز کے اعتکاف کی نیت سے مسجد میں داخل ہو اور بعد نماز مغرب کے ایک بار بعد عشا ایک بار اسی طرح تین روز پڑھے ۔ نویں شب کو بعد نماز مغرب اعتکاف سے باہر آئے ۔ اگر بعد نصاب کے روزانہ پڑھنے کا وقت مغرب مقرر کرنا ہو تو ایک بار پڑھ کر باہر آئے اور اگر دوسرا وقت مقرر کرنا ہو تو پڑھنے کی ضرورت نہیں اور بیشتر سے دعوت کا سامان مہیا کر رکھے تاکہ اعتکاف سے باہر آکر چند صلحا کی دعوت کرے خود بھی ان کے ساتھ کھائے اور کھانا کھلانے کا ثواب حضرت شیخ ابوالحسن علی الشاذلی قدس سرہ کی روح پاک کو ہدیہ کرے اور کسی کو اجازت دینے کے وقت بھی کچھ شیرینی پر فاتحہ وغیرہ پڑھ کر صالحین کو کھلانا اس طریقہ میں معمول ہے اس طریقہ کی اجازت خادم رسول اللہ الامین محمد بدرالدین پھلواری کو حضرت عارف باللہ حاجی شاہ امداد اللہ صاحب چشتی صابری قدس اللہ سرہ مہاجر سے ہے اور اُن کو حضرت خواجہ زین العابدین قدس سرہ سے جو مصنف حزب البحر کے خاندان سے تھے اجازت ملی تھی پڑھنے کے طریقے نصاب میں سورہ اخلاص تین بار۔ پھر معوذتین ایک ایک بار سورۂ فاتحہ ایک بار ۱۲

۱ یہ آیت فاللہ سے ارحم الراحمین تک تین بار پڑھی جاتی ہے اسلئے تین جگہ لکھدی گئی ۱۲ منہ

ف یہ آیت بھی تین بار پڑھی جاتی ہے اسلئے تین جگہ لکھ دی گئی ہے (بقیہ ارشادنامہ حضرت مولانا سید محمد علی صاحب بانی وسابق ناظم ندوۃ العلماء کا ہے جو انھوں نے بمقام بھوپال جناب مولوی نواب سید نورالحسن خاں صاحب کو تلقین فرمایا تھا۔
حضرت مولانا سید محمد علی صاحب کو اس کی اجازت حضرت مولوی شاہ غلام محمد قادری رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہوئی ہے وہ ارشادنامہ یہ ہے مشائخ نامدار نے فرمایا ہے کہ دعائے حزب البحر تمام دینی اور دنیاوی مہمات کے لئے مجرب ہے اگرچہ عامل دعا اور اس کے مقصود میں مشرق اور مغرب کا فاصلہ اور دوری ہو اسی واسطے اس کو کبریت احمر و اکسیر اعظم کہتے ہیں اور بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس دعا کی دعوت تمام دعاؤں سے افضل ہے اسلئے کہ جیسے اعمال میں رجعت وغیرہ کا اندیشہ ہوتا ہے اس میں نہیں ہے جو شخص اس دعا کا عمل کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ کسی بیہودہ اور چھوٹی مراد کے لئے اس کو نہ پڑھے دعوت دعا کا سلسلہ اس حزب کے صاحب شیخ الشیوخ امام ابوالحسن الحسنی الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے متصل کرنا چاہیئے اور ہر روز دعا شروع کرنے کے وقت ان کی روح پاک کو فاتحہ کا ثواب پہنچانا چاہیے اور ہر دفعہ اعتصام اور اختتام کے ساتھ دعا پڑھنی چاہیئے۔ جب عمل کرنے بیٹھے تو مندلہ کے اندر بیٹھے مندلہ ایک ریشمی حصار کو کہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ کالے ریشم کے سات تارے کر اپنے بیٹھنے کے قابل ان کا (بقیہ آئندہ)

الرَّاحِمِينَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ص وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ (ف)

رحم کرنے والا ہے پس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ص وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ ۝ اِنَّ وَلِيِّ

پس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ بیشک میرا پروردگار

اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ ج وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِينَ ۝ اِنَّ وَلِيِّ

اللہ ہے جس نے اُتاری کتاب۔ اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا۔ بیشک میرا مددگار

اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ ج وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِينَ ۝ اِنَّ

اللہ ہے جس نے اُتاری کتاب۔ اور وہی مددگار رہوتا ہے نیکوں کا۔ بیشک

وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ ج وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِينَ (ف)

میرا پروردگار اللہ ہے جس نے اُتاری کتاب اور وہی مددگار رہوتا ہے نیکوں کا

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے

الْعَظِيمِ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

عرش عظیم کا۔ کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوا اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

عرش عظیم کا۔ کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔ کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ

اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔ کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوا اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش

(بقیہ صفحہ ۲۶۲) گول حلقہ بنایا جائے اور جب حلقہ کے اندر جانے لگے تو اس کا سرا ہٹا کر اندر داخل ہو جائے اور اس

العظیمُ ○ حَسْبِیَ اللہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ

عظیم کا۔ کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ بِسْمِ اللہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ

پروردگار ہے عرش عظیم کا اس خدا کے نام سے جس کے نام کیساتھ کوئی چیز نقصان نہیں

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

پہنچاتی زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سننے والا جاننے والا ہے

بِسْمِ اللہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی

اس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی نہ زمین میں نہ

السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ بِسْمِ اللہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ

آسمان میں اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ اس خدا کے نام سے جس کے نام کیساتھ کوئی

مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ

چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سننے والا

الْعَلِیْمُ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

جاننے والا ہے اور نہیں قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ وَلَا حَوْلَ

اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے۔ اور نہیں ہے قوت

وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ وَصَلَّی اللہُ عَلٰی

اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ بزرگ و برتر کے۔ اور رحمت کاملہ نازل فرمائے حق تعالے

خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۵

اپنی بہترین مخلوق محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کے آل و اصحاب پر سب پر

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۵

اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین

داخل ہو جائے اور اس کے بعد پھر اس سرے کو دوسرے سرے سے ملالے یعنی حلقہ کو قائم کرے پڑھتے وقت دعا کے الفاظ کو نہایت درستی اور صحت کے ساتھ پڑھنا چاہئے اور ان تمام شرطوں کا لحاظ رکھنا چاہئے جو اعمال کیلئے مقرر ہیں اور جب عمل ختم ہو جائے تو حسب توفیق گائے یا بکری یا مرغ ذبح کر کے فقرا میں خیرات کر دے اس دعا کی اجازت نا اہل کو نہ دی جائے صاحب حرز کا ارشاد ہے کہ جو شخص تمام شرائط کا لحاظ کر کے اس دعا کو پڑھے گا جو مراد چاہے گا پوری ہوگی خاص کر جذب دوست دفع اعدا و شفائے مریض امن طریق سلامتی سفر حفظ کشتی اور تسخیر سلاطین وغیرہ۔ ادائی قرض کشائش بخت دختران حصول تونگری زیادتی فہم شرح سینہ کمال معرفت حق سلامتی ایمان از غارت شیطان ازبس مجرب اور آزمودہ ہے اب ان شرائط اور دعا کو بیان کیا جاتا ہے جو اس ضعیف (یعنی حضرت مولنا سید محمد علی صاحب) کو پہنچی ہیں اور وہ چار ہیں اول صغیر۔ دوم بسیط۔ سوم کبیر۔ چہارم اکبر اور اس کی دو قسمیں ہیں پس چاہیئے کہ اگر بہ نیت صغیر پڑھنا چاہے تو تین روز پڑھے ہر روز اکیس بار اور اگر بہ نیت بسیط پڑھے تو بارہ روز اور ہر روز تیس بار اگر بہ نیت کبیر پڑھنا چاہے تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۶۳) اول تین روز تک تو اکیس بار روزانہ پڑھے اور اس کے بعد ۴۰ دن تک ۳۰ بار روز پڑھے اور اگر

دُعائے اِختتام

یَا اللهُ یَا نُورُ

اے خدا اے نور

یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ اَکْسِنِیْ مِنْ نُوْرِکَ وَعَلِّمْنِیْ

اے حق اے ظاہر کرنے والے اپنے نور کا لباس مجھے پہنا اور اپنا علم

مِنْ عِلْمِکَ وَفَهِّمْنِیْ عَنْکَ وَاَسْمِعْنِیْ مِنْکَ

مجھے سکھا اور اپنی طرف سے سمجھ دے اور اپنا حکم مجھے سُنا

وَاَبْصِرْنِیْ بِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ یَا

اور اپنی معرفت دے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے

سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اِسْمَعْ

سننے والے اے دانا اے بُردبار اے برتر اے عظیم الشان اپنی مہربانی

دُعَائِیْ بِخَصَائِصِ لُطْفِکَ اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن

سے میری دُعا سُن آمین آمین آمین

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا مِنْ شَرِّ

میں خدا کے تمام حکموں کے ذریعہ اُن تمام مخلوقات کے شر سے پناہ مانگتا ہوں

مَا خَلَقَ ط اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا

جن کو اس نے پیدا کیا ہے پناہ مانگتا ہوں خدا کے کامل احکام کے ذریعہ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ ۝ یَا

اُن تمام کے شر سے جن کو اس نے پیدا کیا ہے اے عظیم الشان بادشاہ اے

قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ ۝ یَا دَائِمَ النِّعَمِ یَا بَاسِطَ

قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ سے نعمت دینے والے۔ اے رزق

بہ نیت اکبر پڑھنا چاہے تو تین روز چہارشنبہ و پنجشنبہ اور جمعہ کو پڑھے اور ہر روز ایک سو بیس بار پوری کرے یا بارہ ہزار مرتبے کو اکتالیس دن پر تقسیم کرکے پڑھے بہرحال اگر شرائط کو پیش نظر رکھ کر اس دعا کا عمل حاصل ہو جائے گا تو بہت جلد کمال عمل حاصل ہو جائے گا اگر یہ چاروں پانچوں طریقے میسر ہو جاویں یعنی مذکورہ پانچوں طریق پر عمل کر لیا جاوے تو عامل اکمل ہو جائیگا۔ ورنہ کم سے کم پہلے کے دو طریقے یعنی صغیر و بسیط کا تو معمول کر لینا چاہیئے اسکے بعد جس مطلب یا مُراد کے واسطے ضرور ہو شرائط مذکورہ کی رعایت کے ساتھ تین روز تک اُسی تعداد سے پڑھے انشاء اللہ مطلب پورا ہو جائیگا اور اگر خدانخواستہ حصول مقصد میں کچھ دیر ہو تو چاہیئے کہ دوبارہ تین روز تک پھر پڑھے۔ عمل میں ان سات چیزوں کی رعایت رکھنی چاہیئے (اوّل) یہ کہ جب وسخر لنا ہذا البحر پر پہنچے تو اس کے لفظ کے تلفظ یعنی زبان سے ادا کرنے کے وقت اپنی مراد کا خیال دل میں لائے (۲) یہ کہ جب کہیعص پر پہنچے تو تین بار اس کو کہے اور ہر حرف پر دائیں اور بائیں ہاتھ کی ایک انگلی کا حلقہ بنایا جائے یعنی انگلی کو موڑ کر گول کرے اور جب حم عسق پر پہنچے تو ان حلقہ شدہ انگلیوں کو ترتیب کے ساتھ (بقیہ آیندہ)

الرَّزْقِ یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا یَا دَافِعَ الْبَلَایَا یَا
پیدا کرنے والے اے زیادہ عطیات والے اور آفتوں کو دفع کرنے والے اے

حَاضِرًا لَیْسَ بِغَائِبٍ یَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ
غائب نہ ہونے والے حاضر اے سختیوں کے وقت مدد کرنے والے

یَا مُجْمِلَ السِّرِّ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ
اے مجمل سر والے پوشیدہ مہربانی والے عمدہ کاریگری والے

یَا حَلِیْمًا لَا یَعْجَلُ یَا جَوَّادًا لَا یَبْخَلُ اِقْضِ
ایسا بردبار جو سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا اے بے بخل سخی اپنی رحمت سے

حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○
میری حاجت پوری کردے اے سب سے بڑے رحم کرنے والے مہربان

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ
اے خدا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جو محفوظ ہے پوشیدہ ہے

السَّلَامِ الْمُنْزِلِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَهِّرِ الطَّاهِرِ
سلامت ہے نازل کرنے والا ہے پاک پاک کرنے والا پاک

یَا دَهْرُ یَا دَیْهَارُ یَا دَیْهُوْرُ یَا اَزَلُ یَا اَبَدُ یَا
تیرا نام ہے دہر اے وہ جس کا شروع نہیں اور جس کی انتہا نہیں اے

مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
وہ جس نے کسی کو نہ جنا اور نہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کائنات میں اُس کی کوئی مثل ہے

یَا مَنْ لَمْ یَزَلْ یَا هُوَ یَا هُوَ یَا هُوَ مَنْ لَا اِلٰهَ
اے وہ جو ہمیشہ سے ہے اے وہ اے وہ اے وہ جس کے سوا کوئی خدا

(بقیہ صفحہ ۲۶۴) ایک ایک کر کے کھولتا جائے یعنی جب کھیعص پر پہنچے اور اس کو تین بار کہے تو پہلے دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کا حلقہ بنائے اور اس کے بعد بائیں کی چھوٹی انگلی کا حلقہ اسی ترتیب کہ اول دائیں پھر بائیں کا بنالے اور اسکے بعد اسکی برابر والی انگلی کا اسی ترتیب سے اور جب حٰمٓ عٓسٓقٓ پر پہنچے تو جس ترتیب سے ان کا حلقہ بنایا تھا اسی صورت سے ایک ایک کر کے انکو کھولے یعنی اول چھوٹی اور اسکے برابر والی پھر اسکے پاس والی کھولے (۳) یہ کہ جب کل شیٔ قدیر پر پہنچے تو اپنی مراد کا تصور کرے (۴) یہ کہ جب شاہت الوجوہ کے مقام پر آوے تو اپنے دشمنوں کا خیال کرے (۵) یہ کہ جب اُس مقام پر پہنچے جہاں حٰمٓ سات بار کہی جاتی ہے تو چاہیئے کہ پہلی بار حٰمٓ کہکر اپنی دائیں جانب دَم کرے یعنی پھونکے اور دوسری بار بائیں طرف اور تیسری بار آگے کے رُخ اور چوتھی دفعہ پس پشت اور پانچویں دفعہ اوپر آسمان کی جانب اور چھٹی مرتبہ نیچے زمین کی طرف اور ساتویں بار خود اپنے تمام جسم پر اس کے بعد سات بار حٰمٓ کہہ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کرکے اس کو تمام بدن پر پھیرے (۶) یہ کہ جب کھیعص کفایتنا و حٰمٓ عٓسٓقٓ حمایتنا پر پہنچے تو بیان کردہ قاعدہ کی موافق انگلیوں کو کھولے اور بند کرے (۷) یہ کہ جب اختتام کی دعا پوری ہو چکے تو تین بار آمین کہے اور ہر بار دایاں ہاتھ زمین پر مارے اور مراد کو ذہن میں لائے اس دعا کا وظیفہ ایک بار نماز صبح سے پہلے اور ایک بار نماز عصر کے بعد اور ایک بار بنماز مغرب و عشاء (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۶۵) کے درمیان پڑھنا چاہیئے۔ حضرت مولانا محمد علی صاحب کے مرشد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دست

إِلَّا هُوَ يَا كَانُ يَا كَيْنَانُ يَا رُوحُ يَا كَائِنُ
نہیں اے وہ جو ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ سے تھا اے روح اے وہ جو تھا

بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اَهْيًا اَشْرَاهِيًّا اَذُونِي
تمام کائنات سے قبل اے وہ ازلی جس کو کبھی زوال نہیں ہے اے وہ دائمی جس کو

اَصْبَاؤُتْ يَا مُجَلِّيَ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ
کبھی فنا نہیں اے سختیوں کو دور کرنے والے

سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ
تو پاک ہے کہ قدرت کے بعد معاف کرتا ہے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اگر وہ راہ راست سے پھر یں تو کہدو کہ میرے لئے خدا کافی ہے جس کے سوا

اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
اور کوئی خدا نہیں ہے اُس پر میرا بھروسہ ہے اور وہ عرش عظیم کا

الْعَظِيْمِ ۝ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ
پیدا کرنے والا ہے جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سب کچھ سنتا

الْعَلِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اور جانتا ہے اے خدا محمد اور اُن کے

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اہل پر رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی تھی

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ
ابراہیمؑ اور اُن کے اہل پر یقیناً تو

مبارک سے تحریر فرمایا ہے کہ صبح کی نماز سے پہلے پڑھنا نہ ہوسکے تو جمعہ کی نماز کے بعد ایک بار حزب شریف اور فاتحہ آیت الکرسی اور تین بار سورہ اخلاص پڑھ کر صاحب حزب شریف اور انکے مشائخ سلسلہ کی ارواح کو بخشدے اور انکی برکت سے اپنی مرادمندی کی دعا مانگے۔ روایت ہے کہ اگر ہر روز یا ہر شب میں ایک بار اس دعا کے پڑھنے کا ورد رکھے تو ہمیشہ خدا تعالیٰ کی پناہ میں رہیگا اور خاتمہ بالخیر ہوگا اگر کوئی بادشاہ یا کوئی دشمن درپے آزار ہو تو اس دعا کو ایک بار پڑھ کر دم کرے اور ہاتھوں کو تمام اعضائے جسم پر مل لے خدا نے چاہا تو بادشاہ و دشمن زیر ہوجائیگا اور اگر درندوں کا خوف ہوگا جاتا رہیگا اور اگر کسی مصیبت میں پریشانی ہو تو ایک صاف ستھرے تخلیہ کے مکان میں غسل کرکے دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اس دعا کو پانچ بار یا سات بار پڑھے مشکل آسان ہوگی۔

اس دعا کو حرز العصریہ بھی کہتے ہیں یعنی عصر کے بعد جس مقصد کے لئے پڑھے گا پورا ہوگا۔ اور اگر ہمیشہ پڑھنے کا قاعدہ مقرر کرلے گا تو تمام موجودات عالم اُس کے تابع فرمان رہے گی اور ہر طرح کے فائدے اس کو پہنچیں گے اور دین و دنیا کی ترقی حاصل ہوگی۔

طریق دعوت اب دعوتِ عمل کے طریقہ کو معلوم کرنا چاہیئے محبت کے واسطے تین روز تک روزانہ (بقیہ آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۲۶۶) اکتالیس بار گلاب پر دم کرے اور جب وہب لنا من لدنک ریحا طیبۃ کما ہی فی علمک پر پہنچے تو ستر بار یحبونہم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ پڑھے اور کہے الٰہی فلاں بن فلاں کے دل وجان اور تمام اعضائے بدن مغز و استخوان میں فلاں بن فلاں کی محبت ظاہر و طاری فرما ایسی کہ بغیر اس کے ایک لحظہ قرار نہ پا سکے آمین آمین۔ ہر آمین کے ساتھ ہتھیلی زمین پر مارے اور اس کو گلاب پر دم کرے جب مطلوب کے سامنے جائے تو چہرہ پر تھوڑا مل لے۔

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
قابل تعریف بزرگ ہے اے خدا برکت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
محمدؐ اور ان کے اہل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل کی تھی

عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ
ابراہیمؑ اور ان کی اہل پر

اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝
یقیناً تو قابل تعریف بزرگ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قصیدہ بردہ

کے مصنف کی مختصر سرگذشت اور قصیدہ کی تصنیف کی وجہ

اور اس کے پڑھنے و ورد کرنے کے تجربہ شدہ برکات و شرائط ورد کا بیان

الحمد للہ وسلام علٰی عبادہ الذین اصطفٰی۔ اس خادم نے قصیدہ بردہ جس کا اصلی نام کواکب دریہ فی مناقب خیر البریہ (ترجمہ روشن ترین تمام مخلوق سے بہتر (محمدؐ) کی تعریف میں صلی اللہ علیہ وسلم) کی بہت سی شرحیں عربی اور فارسی میں دیکھیں اور نیز قصیدہ بردہ کے بہت سے نسخے مطبوعہ وغیر مطبوعہ نظر سے گذرے مگر ترتیب ابواب و تنظیم مضامین سے خالی تھے اور اکثر مقامات پر زیر زبر کا فرق تھا جس کی وجہ اصحابِ مطابع کی لاپروائی تھی اس وجہ سے اس خادم کا ایک عرصہ سے ایک نہایت صحیح نسخہ کے چھپوانے کا ارادہ تھا جس میں خدا نے مجھے کامیاب کیا کہ ایک نسخہ مطبوعہ مصر میرے ہاتھ لگا جو نہایت صحیح اور ترتیب ابواب و تنظیم مضامین سے آراستہ تھا اس کو پوری صحت کے ساتھ لکھوایا اور عوام کیلئے ترجمہ جملہ فوائد و خواص و مختصر شرح کا اضافہ کیا جس کے صلہ میں ناظرین سے امید ہے کہ اس خادم کو دعائے خیر سے یاد فرما دیں۔

خادم العلماء نور محمدؐ (نقشبندی چشتی) اللّٰھم اغفر لہ ولوالدیہ

سبب تصنیف جب اس کے مصنف یعنی حضرت امام صالح شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن حسن البوصیری رحمۃ اللہ علیہ فالج کی بیماری میں مبتلا ہوئے اور ان کا نصف بدن بیکار و بےحس ہو گیا اور حکیموں کے علاج سے مایوس ہو گئے تب عالم مایوسی میں اس قصیدہ کو رسول کریمؐ کی شان میں تحریر کیا